نوحہ شہزادہ علی اصغرؑ

اصغرؑ تیرا گہوارہ اک ماں کا سہارا ہے
بانوؑ کی نگاہوں میں اصغرؑ تیرا چہرہ ہے

خیمے کی فضاؤں میں لوری کی صدا پھیلے
اک ماں کی یہ حسرت ہے زخموں کا مداوا ہے

گہوارے کی جنبش نے ماتم کیا اصغرؑ کا
جب اُجڑی ہوئی ماں نے بیٹے کو پکارا ہے

جو جھولا جھلاتی تھی کہتی ہے یہ رو رو کر
کس نے میرے بیٹے کو میدان میں مارا ہے

معصومیِ اصغرؑ سے کہتی ہے شہادت بھی
آئینہ تیرے خوں کا شبیرؑ کا چہرہ ہے

بانوؑ نے کہا رو کر اے لعل میرے آجا
ماں سوئی نہیں بیٹا جب سے تو سدھارا ہے

ہاتھوں پہ اُٹھایا ہے شبیرؑ نے اب اُس کو
قرآنِ شہادت کا جو آخری پارہ ہے

اے چشمِ فلک تُو نے دیکھا ہے بتا کیسے 315
شبیرؑ نے اصغرؑ کو تربت میں اُتارا ہے

اخترؔ یہی کہتا ہے خود دشتِ وغا اب تک
میدانِ شجاعت پہ بے شِیر کا قبضہ ہے